خُدا نے ہمیں مسیح یسوع میں چُنا/علیحدہ کیا

افسیوں 3:1-12

3 جولائی 2022 کا وعظ

پادری کرس سِیکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکِزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 27 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں۔

سوال 27: کیا تمام لوگ جو آدم کے ذریعے کھو گئے تھے یسوع کے ذریعے بچائے گئے ہیں؟

نہیں، صرف وہی جو خُدا کی طرف سے چُنے گئے ہیں اور ایمان کے ذریعے مسیح کے ساتھ متحد ہیں۔

اس کے باوجود خُدا اپنی رحمت میں گناہ کے اثرات کو روک کر اور انسانی بہبود کے لیے ثقافت کے کاموں کو فعال کر کے ان لوگوں کے لیے بھی مشترکہ فضل کا مظاہرہ کرتا ہے جو منتخب نہیں ہیں۔

تعارف

سوال 27 ایک ایسی سچائی کے بارے میں بات کرتا ہے جو ہمیں بے چین کرتی ہے۔ ہر کوئی محفوظ نہیں ہے۔ ہر کوئی آسمان پر نہیں جائے گا۔ دوزخ ایک حقیقت ہے، اور ہمارے گناہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہمیشہ کے لیے خُدا سے جدا ہو گئے ہیں جب تک کہ ہم یسوع کے ذریعے نجات نہیں پاتے۔ اگر آپ مسیحی ہیں، تو اِس کی وجہ یہ ہے کہ خُدا نے آپ کو اپنی محبت کے باعث چُنا ہے۔ یہ بنیادی نکتہ ہے اُس تعلیم اور حوالے کا جو ہم آج پڑھیں گے۔

افسیوں 3:1-12

3 ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔

4 چُنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں۔

5 اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافِق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرّر کیا کہ یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔

6 تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستایش ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مفت بخشا۔

7 ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے موافِق حاصل ہے۔

8 جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کیا۔

9 چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے موافِق ہم پر ظاہِر کیا۔ جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لِیا تھا۔

10 تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتِظام ہو کہ مسیح میں سب چِیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے۔ خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی۔

11 اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے موافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرّر ہو کر میراث بنے۔

12 تاکہ ہم جو پہلے سے مسیح کی اُمید میں تھے اُس کے جلال کی ستایش کا باعث ہوں۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

آج کے لیے ہمارا کیٹیکزم کا سوال یہ پوچھتا ہے کہ کیا ہر کوئی یسوع کے ذریعے بچایا گیا ہے۔ میرے خیال میں عقل ہمارے لیے اِس سوال کا جواب دیتی ہے۔ ہم چاروں طرف غور کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ یسوع کے پیروکار نہیں ہیں۔ کیوں؟ یوحنا 3:16 کہتا ہے:

16 "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔"

یسوع نے وہ قرض ادا کیا جو اُس کا ادا کرنا نہیں بنتا تھا کیونکہ وہ قرض ہم پر تھا اور ہم اُسے ادا نہ کرسکے۔ ہمیشہ کی زندگی ہر اُس شخص کے لیے دستیاب ہے جو اِس بات کا یقین کرتا ہے کہ یسوع نے آپ کے لیے ایسا کیا(ہمارا قرض ادا کیا)۔ لیکن دنیا میں اربوں لوگ خُدا کے خاندان سے باہر کیوں ہیں؟ شاید ہم اُن سے زیادہ ہوشیار ہیں؟ نہیں. شاید ہم اُن سے بہتر لوگ ہیں۔ نہیں، یہ یقینی طور پر سچ نہیں ہے۔ کیوں کچھ لوگ یسوع میں ایمان کے ذریعے خُدا کے ساتھ ابدی تعلق میں ہیں، اور کچھ لوگ نہیں ہیں؟ پولوس رسول ہمیں افسیوں 1 میں بتاتا ہے کہ خُدا نے ہمیں محبت میں چُنا ہے۔

پوائنٹ 1۔ خُدا نے اپنے بچوں/فرزندوں کو محبت میں چُنا ہے۔

خُدا نے کچھ لوگوں کو کیوں منتخب کیا اور دوسروں کو نہیں؟ ہم نہیں جانتے. ہم نہیں جان سکتے۔ لیکن خُدا کا کلام واضح طور پر اِس حوالے اور دوسروں حوالوں سے سکھاتا ہے کہ وہ جانتا ہے۔

سُنیں کہ یسوع نے یوحنا 6:63-65 میں کیا کہا۔

63 "زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔
جِسم سے کچھ فائِدہ نہیں۔
جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔
64 مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے
کیونکہ یِسُوعؔ شرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کَون ہیں اور کَون مجھے پکڑوائے گا۔
65 پِھر اُس نے کہا اِسی لئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ تَوفِیق نہ دی جائے۔

کیا آپ آیت 65 میں لفظ "نہیں آ سکتا" دیکھتے ہیں؟ اصل متن میں، یہاں اس یونانی لفظ کا مطلب ہے "قابل نہیں"۔ یہ کچھ کرنے کی صلاحیت یا طاقت کے بارے میں ایک فعل ہے۔ کوئی بھی مرد یا عورت یا بچہ یسوع کے پاس آنے کی اہلیت نہیں رکھتا جب تک کہ خُدا باپ کچھ نہ کرے۔

یہ بات سمجھنا بہت ضروری ہے ورنہ جو کچھ میں کہوں گا وہ سمجھ نہیں آئے گا۔ میں جانتا ہوں کہ جب آپ مسیحی ہوئے تو آپ نے یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں کو یاد ہے جب ہم یسوع پر ایمان لائے تھے۔ میری عمر 28 سال تھی۔ مجھے وقت، جگہ اور حالات اچھی طرح یاد ہیں۔ مجھے اپنے گھٹنوں کے بل ہونا اور یہ کہنا یاد ہے، "یسوع میری زندگی کا ذمہ لے لے اور میرا خداوند بن جا"۔

میں نے یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیوں کیا؟ آپ کہہ سکتے ہیں، "ٹھیک ہے، کرس، آپ نے دیکھا کہ آپ ایک گنہگار ہیں اور آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔" ٹھیک ہے، لیکن میں پہلے ملحد تھا۔ کیا بدلا، اس لیے کہ میں سمجھ سکا کہ صرف یسوع ہی مجھے بچا سکتا تھا؟ خُدا نے میرا دل بدل دیا۔ خُدا نے مجھے اپنے گناہ کی گہرائی اور نوعیت کو دیکھنے کے لیے آنکھیں عطا کیں۔ اُس نے مجھے دوستوں کی باتوں اور بائبل کے ذریعے بھی دکھایا کہ یسوع ہی گنہگاروں کی واحد اُمید ہے۔ یہ نقطہ ہے، خدا نے پہلے کام کیا. خُدا نے میرے دل اور دماغ کو مجھ پر سچائی عیاں کرنے کے لیے متحرک کیا۔ اور پھر میں نے ایمان کے ساتھ جواب دیا اور فیصلہ کیا۔

ہم نے پہلے زبور 80 کو اپنی عبادت میں استعمال کیا تھا۔ سنو اور کان لگائیں کہ خُدا کا کلام اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ لوگ کیسے نجات پاتے ہیں۔ زبور 80:17-19۔
17 "تیرا ہاتھ تیری دہنی طرف کے اِنسان پر ہو۔اُس اِبنِ آدؔم پر جِسے تُو نے اپنے لئے مضبُوط کیا ہے۔
18 پِھر ہم تُجھ سے برگشتہ نہ ہوں گے۔
تُو ہم کو پِھر زِندہ کر اور ہم تیرا نام لِیا کریں گے۔
19 اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! ہم کو بحال کر۔
اپنا چہرہ چمکا
تو ہم بچ جائیں گے۔"

میرے دوستو، اس سے پہلے کہ ہم نجات پا سکیں، خُدا ہمارے دلوں کو اپنی طرف موڑ لیتا ہے۔ یہ وہی ہے جو ہم نے یسوع سے یوحنا 6:65 میں سُنا ہے۔ یسوع نے کہا آیت 65 "میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ تَوفِیق نہ دی جائے"۔

لفظ "جب تک" کا مطلب ہے کہ دوسری چیز ہونے سے پہلے ایک چیز کا ہونا ضروری ہے۔ جب تک آپ اوون آن نہیں کریں گے، روٹی نہیں بنے گی۔ جب تک آپ گاڑی میں گیس نہیں ڈالیں گے گاڑی نہیں چل سکتی۔ یسوع نے یوحنا 3:3 میں بھی لفظ "جب تک" استعمال کیا۔ یسوع نے نِیکُدیمُس سے آیت 3 میں کہا "یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔"

نئے سرے سے پَیدا ہونے کے لیے، باپ نے روح القدس بھیجا، اور ہمیں دیکھنے کے لیے روحانی آنکھیں بخشیں۔ جب تک روح القدس ہمارے دلوں میں ایمان کی نعمت نہیں ڈالتا، ہم یسوع کے پاس آ کر خُدا کی بادشاہت کو نہیں دیکھ سکتے۔

اگر آپ سمجھ گئے اور جو میں نے اب تک کہا ہے اسے قبول کرتے ہیں، تو تقدیر کا نظریہ کوئی بڑا قدم نہیں ہے۔ ایک منزل وہ جگہ ہے جہاں آپ جا رہے ہیں۔ اگر آپ نیویارک شہر جانا چاہتے ہیں تو آپ اس منزل کو اپنے فون پر میپ ایپلی کیشن میں ڈال دیتے ہیں۔ آپ صحیح منزل پر پہنچنے کے لیے اپنے سفر کا منصوبہ بناتے ہیں۔ تقدیر کے لفظ کا مطلب ہے کہ خُدا نے زمین پر آپ کا سفر شروع ہونے سے پہلے ہی آپ کی روح کی منزل کی منصوبہ بندی کی تھی۔

خدا نے میری اور آپ کی زندگی میں کام کرنے کا فیصلہ بہت پہلے کر لیا تھا۔ آیت 4 کہتی ہے ''اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا'' آدم اور حوا کے بنائے جانے سے پہلے، خُدا نے ہمیں اپنے خاندان میں رہنے کے لیے چُنا۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ تاریخ کیا تھی۔ میں اس کے بارے میں سب کچھ بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ خُدا کے کلام میں واضح طور پر سکھایا گیا ہے۔ اور یہ اِس بات پر اثر انداز ہوتا ہے کہ ہم اِس چرچ میں ایک ساتھ کیسے رہیں گے۔ اِس لیے میرے خیال میں اِس کا مطالعہ کرنا ہمارے لیے اچھا ہے۔

آپ کو مسیحی ہونے یا اس چرچ کا رکن بننے کے لیے پیشگوئی/ تقدیر کے نظریہ کو سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جو مبہم ہوسکتی ہے، اور ایسی چیز جس پر ہم یقین کرنے میں جدوجہد کرتے ہیں۔ ہم نے افسیوں 1:9-10 میں دیکھا کہ یہ چیزیں ایک معمہ ہیں۔
9 ''چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے موافِق ہم پر ظاہِر کیا۔ جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لیا تھا۔
10 تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اِنتِظام ہو۔''

اچھے مسیحی تقدیر یا انتخاب کے نظریے کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے. لیکن یہ ہمیں بہت زیادہ اُمید اور شکر گزاری اور خوشی دیتا ہے جب ہم خُدا کی فعال محبت کو سمجھتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ ہم اس خیال سے بے چین ہیں کہ خدا کچھ لوگوں کے دلوں میں کام کرنے کا انتخاب کرتا ہے اور دوسروں کے نہیں۔ ہم اپنے دوستوں اور خاندان کے لیے شدت سے دُعا کرتے ہیں جو یسوع پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم دُعا کیوں کرتے ہیں؟ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اُن کے ایمان لانے سے پہلے خُدا کو کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا کو پہلے اُن کے دل و دماغ میں کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

میں آج کے صحیفے کے حوالے سے کچھ آیات کو دوبارہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ فعل الفاظ پر توجہ دیں۔

افسیوں 1:3-8
آیت 3 ''خدا نے ہمیں مسیح میں برکت بخشی''
آیت 4 ''اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا''
آیت 5 ''محبت میں اُس نے ہمیں لے پالک ہونے کے لیے پیشتر سے مقرر کیا''
آیت 6 ''اُس عزیز میں ہمیں مفت فضل بخشا۔''
آیات 7 اور 8 ''اپنے فضل کی دولت ہم پر کثرت سے نازل کی''

ان جملوں میں کون عمل/کام کر رہا ہے؟ خُدا ایک فعال شخص ہے جو ہماری زندگیوں میں کام کرتا ہے۔ پولس رسول کے بارے میں سوچیں جس نے وہ خط لکھا جسے ہم آج پڑھ رہے ہیں۔ اس کا نام پہلے ساؤل تھا۔ ساؤل مسیحیوں کا دُشمن تھا اور اُنہیں قید میں ڈالا کرتا تھا۔ وہ اُن کی (مسیحیوں) ہلاکت پر راضی تھا۔ ساؤل بائبل کا ماہر تھا۔ لیکن ساؤل خوشخبری سے اندھا ہی رہتا جب تک کہ

خُدا نے اُسے آنکھیں نہ کھولتا کہ وہ یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر دیکھ سکے۔ اور پھر یسوع ساؤل پر ظاہر ہُوا اور ایک جلالی نور نے اُسے گھوڑے سے گرا دیا۔ روح القدس نے ساؤل کی آنکھیں کھول دیں۔ خُدا نے اُس کا نام بدل کر پولوس رکھا اور وہ نئے عہد نامہ کے بیشتر حصے کا مصنف بن گیا۔ لیکن پہلے خُدا کو کچھ کرنا تھا۔ پولس اپنا ذہن نہیں بدل سکتا تھا جب تک کہ خُدا پہلے اُسکا دل نہ تبدیل کرتا۔

خدا نے یروشیلم میں دوسرے فریسیوں کے بجائے پولُس کو چُنا۔ خدا نے یعقوب کو چُنا، نہ کہ اُس کے بھائی عیسو کو۔ خُدا نے داؤد کو بادشاہ بننے کے لیے چُنا اور اُسکے بڑے بھائیوں کو نظر انداز کیا۔ مجھے یقین ہے کہ داؤد کے بھائیوں کو یہ بات پسند نہیں آئی ہوگی کہ اُن میں سب سے چھوٹا بادشاہ بن جائے۔

خُدا نے اُن لوگوں کو کیوں چنا اور دوسروں کو کیوں نہیں؟ میں نہیں جانتا. خُدا نے مجھے کیوں بچایا اور میرے خاندان کے دیگر لوگوں کو نہیں جن سے میں پیار کرتا ہوں؟ میں نہیں جانتا. لیکن یہ سچائی میرے لیے مددگار ہوتی ہے جب میں اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ خوشخبری بانٹتا ہوں۔ اگر وہ خُدا کی مدد کے بغیر یقین کر سکتے ہیں تو مجھ پر اور ان پر بہت دباؤ ہے۔ کیا آپ اِسے دیکھتے ہیں؟

اگر انسانی کوششوں سے میرے انکل کے لیے مسیحی بنا ممکن ہے، تو میں انجیل کو پوری طرح بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔ اور میں سوچوں گا کہ میں ناکام ہو گیا اگر میرے انکل یقین نہیں کرتے۔ لیکن اگر میں جانتا ہوں کہ صرف خُدا ہی اُس کا دل بدل سکتا ہے، تو میں دُعا کروں گا۔ ہاں، میں اپنے انکل کے ساتھ خوشخبری بانٹوں گا۔ لیکن میں خُداوند میں اُمید اور اعتماد کے ساتھ خوشخبری سُناتا ہوں۔ کیونکہ خُدا میری دُعاؤں اور یسوع کے بارے میں میرے الفاظ کو میرے انکل کا دل بدلنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ نتائج کا انحصار خُدا پر ہے، مجھ پر نہیں۔ اور یہ چیز مجھے بہت سکون اور اُمید دیتا ہے۔

پوائنٹ 2۔ منتخب فرزند دوسرے لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔

یہ یقین کرنا کہ خُدا نے ہمیں اپنے فرزند بننے کے لیے چُنا ہے دوسرے لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات میں مدد کرتا ہے۔ خاص طور پر وہ لوگ جو ہم سے مختلف ہیں۔ اگر آپ تھوڑا سا بھی نجات کے مستحق ہوتے تو آپ سوچ سکتے تھے کہ آپ دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔ کیا خُدا نے آپ کا موازنہ دوسرے لوگوں سے کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ آپ اُس کے فرزند بننے کے زیادہ اہل ہیں؟ نہیں.

1 کرنتھیوں 1:26-31 کو سُنیں۔

26 اَے بھائِیو! اپنے بُلائے جانے پر تو نِگاہ کرو کہ جِسم کے لحاظ سے بُہت سے حکِیم، بُہت سے اِختیار والے، بُہت سے اشراف نہیں بُلائے گئے۔

27 بلکہ خُدا نے دُنیا کے بیوُقُوفوں کو چُن لِیا کہ حکِیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لِیا

کہ زورآوروں کو شرمندہ کرے۔

28 اور خُدا نے دُنیا کے کمِینوں اور حقِیروں کو بلکہ بے وُجُودوں کو چُن لِیا کہ موجُودوں کو نیست کرے۔

29 تاکہ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے۔

30 لیکن تُم اُس کی طرف سے مسِیح یِسُوعؔ میں ہو

جو ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے حِکمت ٹھہرا

یعنی راست بازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔

31 تاکہ جَیسا لکھا ہے وَیسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے۔

کیا خُدا نے آپ کے رویے کا جائزہ لیا اور یہ فیصلہ کیا کہ آپ نجات پانے کے مستحق ہیں؟ نہیں. کیا اُس نے دوسروں کو دیکھا جن کا رویہ بدتر تھا، اور فیصلہ کیا کہ وہ اہل نہیں ہیں؟ نہیں. خدا نے ہم جیسے بے وقوف گنہگاروں کو چُنا ہے۔

کیا آپ کو لگتا ہے کہ غیر مسیحی آپ سے کم ذہین، یا کم گنہگار ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ ایسا نہیں سوچتے۔ لیکن اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ نے خُدا کو چُنا ہے، تو آپ کو دوسرے لوگوں سے برتر محسوس کرنے کی طلب ہو گی جنہوں نے یہ انتخاب نہیں کیا۔ تاہم، اگر آپ جانتے ہیں کہ جب خُدا نے آپ کو چُنا ہے تو آپ نااہل، بے وقوف اور کمزور تھے، تو آپ کسی سے برتر نہیں ہیں۔ یہ ون وائس فیلوشپ جیسے چرچ میں سمجھنے کے لیے بہت مددگار ہے۔ جب ہم آپس میں جھگڑتے ہیں تو ہم یاد رکھ سکتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں بھائی بہن بنایا ہے۔

آپ میں سے کتنے افراد نے اپنے خاندان کے افراد کا انتخاب کیا؟ کیا آپ Amazon.com پر گئے اور ''اچھے بھائی'' یا ''عظیم بہن'' کو تلاش کیا؟ نہیں. ہمیں اپنے والدین یا بہن بھائیوں کا انتخاب نہیں کرنا پڑتا۔ لیکن ہمارے پاس ایک انتخاب ہے۔ ہم اپنے بہن بھائیوں سے محبت اور قبول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جو ہمیں دیا گیا ہے۔ اس چرچ کے خاندان میں دنیا کے کونے کونے سے لوگ شامل ہیں۔ ہمارے مختلف رسوم و رواج، ترجیحات اور گناہ کی عادات ہیں۔ ہم ایک دوسرے کو ناراض اور مایوس کرنے جا رہے ہیں۔ ہم تصادم/ٹکراؤ کا تجربہ کریں گے۔

1 یوحنا 3:16 یہ کہتا ہے:
16 ''ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی
اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔

خدا اُن لوگوں کا چناؤ نہیں کرتا جو اُس کی محبت کے مستحق ہیں۔ اگر اُس نے ایسا کیا تو خُدا کے کوئی فرزند نہ ہوں گے! لیکن خُدا کی محبت اِس قدر عظیم ہے کہ وہ ناپسندیدہ گنہگار لوگوں کو چُنتا ہے اور اُنہیں اُن کے گناہ کو دیکھنے کے لیے آنکھیں اور یسوع پر ایمان لانے کے لیے دل دیتا ہے۔

ہم نے یہ تعلیم افسیوں 1 میں دیکھی ہے۔ ہم نے اسے یوحنا کی انجیل میں یسوع سے سُنا۔ ہم نے اسے زبور 80 میں دیکھا۔ اب حزقی ایل 36:24-27 میں پرانے عہد نامے کے ایک نبی سے خُدا کے ان وعدوں کو سُنیں۔

خدا کہتا ہے: 24 کیونکہ مَیں تُم کو اُن قوموں میں سے نِکال لُوں گا اور تمام مُلکوں میں سے فراہم کرُوں گا اور تُم کو تُمہارے وطن میں واپس لاؤُں گا۔
25 تب تُم پر صاف پانی چھڑکُوں گا اور تُم پاک صاف ہو گے
اور مَیں تُم کو تُمہاری تمام گندگی سے اور تُمہارے سب بُتوں سے پاک کرُوں گا۔
26 اور مَیں تُم کو نیا دِل بخشُوں گا اور نئی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا
اور تُمہارے جِسم میں سے سنگین دِل کو نِکال ڈالُوں گا اور گوشتین دِل تُم کو عنایت کرُوں گا۔
27 اور مَیں اپنی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا اور تُم سے اپنے آئین کی پَیروی کراؤُں گا اور تُم میرے احکام پر عمل کرو گے اور اُن کو بجا لاؤ گے۔''

ہم حزقی ایل میں وہی نمونہ دیکھتے ہیں جو ہم نے پہلے دیکھا تھا۔ ان آیات میں فعال شخص کون ہے؟ خدا متحرک ہے۔ ہم غیر فعال ہیں۔ خُدا وہ ہے جو کہتا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو جمع کرے گا۔ خُدا ہمیں گندگی اور گناہ سے دھو دے گا۔ خُدا ہمیں ایک نیا دل اور نئی روح دے گا۔ حزقی ایل 26:27 واقعی اہم ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں خُدا کے احکام کی پیروی کرنی چاہئے اور اُس کے قوانین کی تعمیل کرنی چاہئے۔ لیکن آیت 27 کہتی ہے، ''اور مَیں اپنی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا اور تُم میرے احکام پر عمل کرو گے''

ہم نے اسی چیز کو افسیوں 1:4 میں دیکھا۔
4 ''چُنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں۔''

میرے دوستو، ہماری فرمانبرداری ہم میں خُدا کے کام کا نتیجہ ہے۔ خُدا ہمیں پہلے نیا دل اور نئی روح دیتا ہے۔ اس کے ایسا کرنے کے بعد، ہم مختلف طریقے سے جینا شروع کر دیتے ہیں۔ ہم ان لوگوں سے نہیں ڈرتے جو مختلف ہیں۔ ہم خاص طور پر خُدا کے خاندان میں سب سے پیار کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ لوگ جو بہت مختلف ہیں۔

میں نے شروع میں کہا تھا کہ انتخاب یا تقدیر کا یہ نظریہ مبہم ہو سکتا ہے۔ بہت سے مسیحی اس بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے. تاہم، میں آپ سے یہ سوالات پوچھتا ہوں۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو اکیلے فضل سے بچایا؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ نے نجات کے مستحق ہونے کے لیے کچھ نہیں کیا؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع آپ کو گناہ اور جرم سے پاک صاف کرنے کے لیے موا؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع نے کامل زندگی گزاری اور آپ کو اس کامل زندگی کا سہرا ملتا ہے؟ اچھی بات ہے. ہم بس یہی پوچھتے ہیں۔ ہم صرف مسیح کے ذریعے، صرف ایمان کے ذریعے، صرف فضل سے نجات پاتے ہیں۔ لہذا، خُدا ہمارے بھروسے، ہماری اطاعت، اور ہماری عبادت کے لائق ہے۔ اور ہمیں ایک دوسرے سے عاجزی اور فراخدلی سے پیار کرنا چاہیے کیونکہ یسوع نے ہمیں اسی طرح پیار کیا ہے۔ آیئے اب مل کر اُس سے دعا کریں۔

یسوع، تو وہ نجات دہندہ ہیں جو ہمیں بچانے کے لیے آسمان چھوڑ کر زمین پر آیا۔ تُجھ پر یہ لازم نہ تھا۔ لیکن تو اچھا چرواہا ہے۔ تو 99 کو چھوڑ کر آیا اور مجھے، میرے بھائیوں اور بہنوں کو بچایا۔ ہم نہیں سمجھتے کہ تو نے ہم سے محبت کرنے اور ہمارے لیے مرنے کا انتخاب کیوں کیا؟ لیکن ہم شکر گزار دلوں کے ساتھ تیری محبت اور نجات کو حاصل کرتے ہیں۔ ہم خوشی کے ساتھ تجھ سے دعا کرتے اور گاتے ہیں۔ اور ہم دوسروں کو خوشخبری سنانے کے لیے دنیا میں جاتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ روح القدس پہلے ہی دنیا کے لاکھوں لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں کام کر رہا ہے۔ وہ اُن کے دلوں کو ایمان کے ساتھ خوشخبری حاصل کرنے کے لیے تیار کر رہا ہے۔ براہِ کرم ہمارے پڑوسیوں اور دوستوں اور خاندان والوں کو ان کی بھلائی اور اپنی شان کے لیے بچا۔ ہم یہ یسوع کے قدرت والے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین